۱۔ درودِ رضویہ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ درود شریف اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن (سنِ وصال ۱۳۴۰ سنہ ہجری بمطابق 1921 سنہ ء) نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے، اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہذا جو شخص ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا مستحق قرار پائے گا۔

یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ (زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً وتکریماً) کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (الوظیفۃ الکریمۃ، صفحہ ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے سے مدینہ منورہ (زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً وتکریماً) کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

اور جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو وہاں کے لوگ جمعہ کے دن فجر خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے، یونہی خواتین اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

چالیس (40) فائدے

اس کے چالیس فائدے جو معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں جو شخص رسولِ کریم ﷺ سے محبت، ذوق وشوق کی بناء پر پڑھے گا بے شمار برکتیں پائے گا۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی تین ہزار ۳۰۰۰ رحمتیں اتارے گا۔

(۲) اس پر دو ہزار ۲۰۰۰ بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار ۵۰۰۰ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اس کے پانچ ہزار ۵۰۰۰ درجے بلند فرمائے گا۔

(۵) اس کے پانچ ہزار ۵۰۰۰ گناہ معاف فرمائے گا۔

(٦) اس کے ماتھے (پیشانی) پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ منافق نہیں ہے۔

(سعادۃ الدارین، ص ۲۳۹، القول البدیع، ص ۱۰۳)

(۷) اس کے ماتھے (پیشانی) پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(سعادۃ الدارین، ص ۲۳۹، القول البدیع، ص ۱۰۳)

(۸) اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔

(سعادۃ الدارین، ص ۲۳۹، القول البدیع، ص ۱۰۳)

(۹) پانچ ہزار فرشتے اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یارسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا ہے، اور حضور اکرم ﷺ ہر مرتبہ کے درود پر ارشاد فرمائیں گے کہ فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔ (ابوداؤد، نسائی، دارمی)

(۱۰) جب تک درود پڑھنے میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ (القول البدیع)

(۱۱) اللہ تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا دو سو دس (۲۱۰) حاجتیں آخرت کی اور نوّے (۹۰) حاجتیں دنیا کی۔ (القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۱۲) اس کے دین میں ترقی ہوگی۔ (افاداتِ رضویہ)

(۱۳) اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکات دے گا۔

(افاداتِ رضویہ، القول البدیع، ص ۱۲۸)

(۱۴) اسے اپنا محبوب بنائے گا۔ (امام احمد رضا علیہ رحمۃ)

(۱۵) دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔ (القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۱۶) کسی رات خواب میں زیارتِ رسالت مآب ﷺ سے مشرّف ہوگا۔

(سعادۃ الدارین، ج۱، ص ۲۹۵، ۲۹۴، القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۱۷) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ (دلائل الخیرات)

(۱۸) اس کا دل منوّر ہو جائے گا۔

(۱۹) قبر وحشر کی ہولناکیاں (غم و پریشانیوں) سے پناہ میں رہے گا۔

(دلائل الخیرات)

(۲۰) قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوگا، جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (سعادۃ الدارین، ص ۲۰۶، القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۲۱) رسولِ کریم ﷺ کی شفاعت اس پر واجب ہوگی۔ (القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۲۲) رسولِ کریم ﷺ قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے۔

(القول البدیع، ص ۱۰۳)

(۲۳) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری رہے گا۔ (القول البدیع، ص ۱۰۲)

(۲۴) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔ (شِفاء شریف)

(۲۵) حوضِ کوثر میں اس کے لئے نور ہوگا۔ (شِفاء شریف)

(۲۶) پل صراط پر آسانی سے گزرے گا۔ (دلائل الخیرات)

(۲۷) قبر وحشر میں اس کے لئے نور ہوگا۔ (دلائل الخیرات)

(۲۸) قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔ (دلائل الخیرات، القول البدیع، ص ۱۲۹)

(۲۹) رسولِ کریم ﷺ اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔ (القول البدیع)

(۳۰) اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

اجتماعی طور پر پڑھنے کا حکم بھی حدیثِ مبارکہ میں ہے اوراس کے مزید فوائد یہ ہیں

(۳۱) فرشتے زمین سے آسمان تک (درودخوانوں) کے گرد جمع ہوکر سونے کے قلموں سے چاندی کے ورقوں پر ان کا درود لکھیں گے۔ (سعادۃ الدارین، ج ۱ ص ۲۰۳)

(۳۲) فرشتے کہیں گے ''ذکر کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے، زیادہ کرو اللہ تعالیٰ تمہیں زیادہ دے'' (سعادۃ الدارین، ج ۱ ص ۲۰۳)

(۳۳) ان کی دعا قبول ہوگی۔ (القول البدیع، ص ۱۱۶)

(۳۴) حوران عین انھیں نگاہِ شوق سے دیکھیں گی۔ (القول البدیع، ص ۱۱۶)

(۳۵) اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ رہے گا، یہاں تک کہ یہ کسی دوسری طرف متوجہ ہوجائیں یا باتیں کرنے لگیں۔ (سعادۃ الدارین، ج ۱ ص ۲۰۳)

(۳۶) جب اجتماعی طور پر مل کر درود شریف شروع کریں گے تو آسمان کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔ (سعادۃ الدارین، ج ۱ ص ۲۰۳)

(۳۷) رحمتِ الٰہی انھیں ڈھانپ لے گی۔ (القول البدیع، ص ۱۲۲)

(۳۸) سکینہ ان پر اترے گا، اللہ تعالیٰ عالَمِ بالا میں ان کا ذکر فرمائے گا۔

(۳۹) سارا مجمع بخش دیا جائے گا۔

(۴۰) ان کی برکت ان کے ہم نشینوں کو بھی پہنچے گی اور وہ بھی بدبخت نہیں رہیں گے۔ (القول البدیع، ص ۱۲۲)